المسائل المهمة

فيما ابتلت به العامة

اہم مسائل

جن میں ابتلاء عام ہے

جلد چہارم

پسند فرمودہ :

حضرت مولانا غلام محمد صاحب وستانوی مد ظلہ العالی

رئیس: جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا نندربار

تحریک وتحریض:

حضرت مولانا محمد حذیفہ صاحب وستانوی

ناظم تعلیمات ومعتمد جامعہ

ترتیب :

مفتی محمد جعفر صاحب ملی رحمانی

صدر دار الافتاء جامعہ اکل کوا

تحقیق وتخریج:

معاون مفتیان کرام دار الافتاء

ناشر :

جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم

اکل کوا ، نندربار ،مہاراشٹر

موبائل فون پر قرآنی آیات واحادیث کا میسیج

مسئلہ (۲۱۵) : بعض لوگ اپنے دوستوں کو موبائل فون پر قرآنی آیات اور احادیث وغیرہ میسیج کرتے ہیں، اور وہ بوقت ضرورت انہیں ڈلیٹ (Delete) کردیتے ہیں، بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ان کو ڈلیٹ کرنے سے گناہ ہوتا ہے، ان کا یہ خیال درست نہیں ہے، کیوں کہ موبائل پر لکھے میسیج کو مٹانا، کاغذ، دیوار اور کپڑے وغیرہ پر لکھی عبارت کو مٹانے کے حکم میں نہیں ہے، علاوہ ازیں جب در ودیوار پر لکھے اسم باری تعالیٰ کے مٹانے کی اجازت ہے، جس میں بے ادبی کا شائبہ بھی ہے، تو موبائل پر میسیج مٹانے میں کیا حرج ہے، جب کہ اس میں اس بے ادبی کا احتمال بھی نہیں ہے، لہذا میسیج کو مٹانے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ (۱)

= ما في " الحديث النبوي " : عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ : " آية المنافق ثلاث ؛ ...... إذا حدث كذب ، وإذا وعد أخلف ، وإذا اؤتمن خان " .

(ص/۱۷ ، كتاب الإيمان ، باب الكبائر وعلامات النفاق ، الفصل الأول)

(اسلام اور جدید معاشی مسائل: ۱/ ۲۰۷)

الحجة على ما قلنا :

(۱) ما في " الدر المختار " : الكتب التي لا ينتفع بها يمحى عنها اسم الله وملائكته ورسوله ، ويحرق الباقي . (۶/ ۴۲۲)

ما في " الفتاوى الهندية " : ولو محا لوحاً كتب فيه القرآن واستعمله في أمر الدنيا يجوز .

(۵/ ۳۲۲، كتاب الكراهية ، الباب الخامس في آداب المسجد والقبلة والمصحف الخ)

(فتاوی بنوریہ، رقم الفتوی: ۹۰۴۵)

المسائل المهمة

فيما ابتلت به العامة

اہم مسائل

جن میں ابتلاء عام ہے

جلد ششم

پسند فرمودہ:

مد ظلہ العالی

حضرت مولانا غلام محمد صاحب وستانوی

رئیس: جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا نندربار

تحریک وتحریض:

حضرت مولانا محمد حذیفہ صاحب وستانوی

ناظم تعلیمات ومعتمد جامعہ

ترتیب:

مفتی محمد جعفر صاحب ملی رحمانی

صدر دار الافتاء جامعہ اکل کوا

تحقیق وتخریج:

معاون مفتیان کرام دار الافتاء

ناشر:

جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم

اکل کوا، نندربار، مہاراشٹر

موبائل ولیپ ٹاپ سے آیتِ قرآن ڈیلیٹ کرنا

مسئلہ (۲۲): آج کل موبائل اور لیپ ٹاپ میں قرآن کریم کی آیات یا سورت، لوگ پڑھنے کی نیت سے رکھتے ہیں، اور اپنے دوستوں کو ثواب کی نیت سے شیئر (Share) بھی کرتے ہیں، لیکن موبائل یا لیپ ٹاپ میں وائرس آنے، یا موبائل میں جگہ نہ ہونے پر سارا ڈاٹا (Data) ڈیلیٹ (Delete) کرنا پڑتا ہے، جس کے متعلق لوگوں میں یہ افواہ عام ہو رہی ہے کہ اس فعل یعنی ڈیلیٹ کرنے سے آدمی ایمان سے خارج ہوجاتا ہے، ان کی یہ بات درست نہیں ہے، صحیح بات یہ ہے کہ ضرورۃً موبائل یا لیپ ٹاپ میں موجود قرآن کریم کی آیات یا سورت کا ڈیلیٹ کرنا جائز ودرست ہے۔[1]

الحجة على ما قلنا :

(۱) ما في " رد المحتار " : ولو كان فيه اسم الله تعالى أو اسم النبي ﷺ يجوز محوه ليلف فيه شيء . (۹/۵۵۵، كتاب الحظر والإباحة ، فصل في البيع)

ما في " الفتاوى الهندية " : ولو كان فيه اسم الله تعالى أو اسم النبي صلى الله عليه وآله وسلم يجوز محوه ليلف فيه شيء . كذا في القنية . ولو محا كتب فيه القرآن واستعمله في أمر الدنيا يجوز . (۵/۳۲۲ ، كتاب الكراهية ، الباب الخامس في آداب المسجد والقبلة والمصحف وما كتب فيه شيء من القرآن الخ)

ما في " الفتاوى التاتارخانية " : وفي مسائل الملتقط : ورسائل تستغني عنها وفيها اسم الله تعالى يمحى ثم يلقى في الماء الكثير . (۱۸/۶۹، كتاب الكراهية ، الفصل الخامس في المسجد والقبلة والمصحف وما كتب فيه شيء من القرآن)

(فتاوی دار العلوم دیوبند، رقم الفتوی:۵۵۰۵۹)

فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّيْنِ

فتاویٰ قاسمیہ

منتخب فتاویٰ

حضرت مولانا مفتی شبیر احمد القاسمی

خادم الافتاء و الحدیث جامعہ قاسمیہ

مدرسہ شاہی مراد آباد، الہند

(جلد ۴)

المجلد الرابع

بقية كتاب العلم، من كتابة القرآن الى باب الوعظ و النصيحة، الدعوة و البليغ السلوك و الاحسان، الادعيه و الاذكار

۱۰۰۶ —— ۱۴۱۵

ناشر

مکتبہ اشرفیہ، دیوبند، الہند

01336-223082

آیات قرآنیہ واحادیث نبویہ کے S.M.S ڈلیٹ کرنا

سوال [۱۰۳۴]: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں: عرض یہ ہے کہ آج کل موبائل میں S.M.S کے ذریعہ قرآنی آیات واحادیث شریفہ بھیجی جاتی ہیں، لوگ ان کو پڑھ کر ڈلیٹ کردیتے ہیں، کیا یہ ڈلیٹ کرنا اس کو مٹانے کے حکم میں ہوگا؟ جس کے متعلق احادیث نبویہ میں بیان کیا گیا ہے؟

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللہ التوفیق: موبائل پر جوایس ایم ایس (SMS) قرآنی آیات اوراحادیث شریفہ کے بھیجے جاتے ہیں، ان کو ڈلیٹ کرنا قرآن واحادیث مٹانے کے مانند نہیں ہے؛ کیونکہ موبائل کی حیثیت ایک آئینہ کی سی ہے، جس میں عکس ظاہر ہوتا ہے، اور کسی چیز کے عکس کو مٹادینے سے اصل کو مٹادینا لازم نہیں آتا۔

ولومحا لوحا كتب فيه القرآن واستعمله في أمر الدنيا يجوز. (هندية، كتاب الكراهية، الباب الخامس، جديد زكريا ديوبند ٥/٣٧٣، قديم ٥/٣٢٢)

إن المرئي في المرآة مثاله لاهو. (شامي، كتاب النكاح، فصل في المحرمات، زكريا ٤/١١٠)

أن المرئي في المراء ة مثاله لاهو. (حاشية حلبي، كتاب النكاح، فصل في المحرمات، مكتبه امدادية ملتان ٢/١٠٧، زكريا ٢/٤٧٣، فتح القدير، كتاب النكاح، فروع النظر من وراء الزجاج إلى الفرج محرم،زكريا٣/٢١٥، دار الفكر ٣/٢٢٤، كوئٹه٣/١٣١)

محا لوحاً يكتب فيه القرآن واستعمله في أمر الدنيا يجوز. (البحر الرائق، كتاب الطهارة، باب الحيض فروع، زكريا ١/٣٥١، كوئٹه ١/٢٠٢) فقط واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

کتبہ: شبیر احمد قاسمی عفا اللہ عنہ
۱۲ر محرم الحرام ۱۴۳۳ھ
(فتویٰ نمبر: الف ۳۹/۱۰۵۸۶)

الجواب صحیح:
احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ
۱۴۳۳/۱/۱۲ھ

قال رسول اللہ ﷺ:

مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ.

(صحيح البخاري ١٦/١ رقم: ٧١، صحيح مسلم ٣٣٣/١ رقم: ١٠٣٧)

کتاب النوازل

منتخب فتاویٰ: مولانا مفتی سید محمد سلمان صاحب منصورپوری

نائب مفتی واستاذ حدیث جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مرادآباد

(جلدِ سابع عشر)

بقیہ کتاب الحظر والاباحۃ – تا – کتاب الاشتات

ترتیب وتحقیق:

(مفتی) محمد ابراہیم قاسمی غازی آبادی

ناشر

المرکز العلمي للنشر والتحقيق

لال باغ مرادآباد

موبائل کے SMS سے اللہ ورسول کا نام ڈیلیٹ کرنا؟

سوال (۱۱۱۸): -کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: موبائل میں میسیج وغیرہ کے ذریعہ قرآن کی آیات کا ترجمہ اَحادیث، اللہ اور اُس کے رسول کا نام آتا ہے، اُن چیزوں کو محو (ڈلیٹ) کرنے کا کیا حکم ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللہ التوفیق: موبائل کی حیثیت ایک آئینہ کے مانند ہے جس میں عکس ظاہر ہوتا ہے، اور کسی چیز کے عکس کو مٹانے سے یا آئینہ کو سامنے ہٹانے سے اصل چیز کا مٹانا نہیں پایا جاتا ہے؛ لہٰذا قرآنی آیات، اَحادیثِ شریفہ اور اللہ ورسول کے اَسماء پر مشتمل میسیج کو ڈیلیٹ کرنا منع نہیں ہے۔

ولو محا لوحًا كتب فيه القرآن واستعمله في أمر الدنيا يجوز. (الفتاوى الهندية ٣٣٢/٤ دار إحياء التراث العربي بيروت)

إن المرئي في المرأة مثاله لا هو. (شامي ١١٠/٤ زكريا) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

املاہ: احقر محمد سلمان منصورپوری غفرلہ ۱۱/۱۱/۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ